سوال

کفار کی 265 ت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلمانوں کے خلاف کفار کی معاونت کرنے والے کا شرعی حکم کیا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

[illegible] پر مبنی ہے۔

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

[illegible] ‘‘ (الآیۃ المائدۃ/51)

کے دوست ’’ [illegible] ‘‘

[illegible] دینی جائز نہیں جس سے وہ مسلمانوں کے خلاف مدد حاصل کرسکتے ہوں۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب "المجموع" میں کہتے ہیں :

’’وَأَمَّا بَيْعُ السِّلَاحِ لِأَهْلِ الْحَرْبِ فَحَرَامٌ بِالْإِجْمَاعِ ..اھ‘‘

اہل حرب یعنی (لڑائی کرنے والے کافروں) کو اسلحہ بیچنا بالاجماع حرام ہے۔ اھ

اور حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب "اعلام الموقعین میں کہا ہے :

امام احمد رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

[illegible] ‘‘

[illegible]

[illegible] کے غیظ وغضب دلانے والے کام میں معاون ثابت ہو۔ اھ

اور موسوعہ فقہیہ 25/153 میں مکتوب ہے :

''[illegible] اھ۔''

[illegible] ہیں جس کی بنا پر یہ ممانعت کی متقاضی ہے ۔ اھ

[illegible] کے بارہ میں اسی طرح لکھا ہے ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی نے اپنے فتوی میں کہا ہے :

[illegible]) المائدة/51"

[illegible] :

[illegible] کے دوست'' ہیں [illegible] '' (المائدۃ: 51) (فتاوی ابن باز رحمہ اللہ (274/1)

[illegible] واللہ اعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02